

## 144649 - جب نصاب سے تھوڑی سی زیادہ رقم ہو جائے تو کیا اس میں بھی زکاة واجب ہوگی؟

### سوال

سوال: میرے پاس کچھ رقم ہے جو کہ نصاب کے برابر ہے، اور کچھ رقم نصاب سے زیادہ ہے، لیکن وہ نصاب کے برابر نہیں ہے، تو کیا اس زیادہ رقم میں بھی زکاة ہے یا نہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر نقدی رقم نصاب کے برابر پہنچ جائے اور اس پر سال گزر چکا ہو تو پوری رقم پر زکاة واجب ہوگی، چنانچہ پورے مال میں سے 2.5% کے اعتبار سے زکاة ادا کی جائے گی۔

چنانچہ "حاشیة العدوي على الكفاية" (1/481) میں ہے کہ:

"بیس دینار سے کم سونے میں زکاة نہیں ہے، چنانچہ جب دینار 20 ہو جائیں تو اس میں سے آدھا دینار زکاة ہے، اور جو بیس سے زیادہ ہو اس میں بھی اسی کمی بیشی کیساتھ زکاة ادا کی جائے گی" انتہی

اسی طرح ابن مفلح "الفروع" (2/322) میں کہتے ہیں کہ:

"نصاب سے زیادہ مقدار میں بھی اسی حساب سے زکاة واجب ہوگی" انتہی

اور یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سے بھی ثابت ہے، چنانچہ علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم پر سونے میں کوئی چیز فرض نہیں ہے یہاں تک کہ تمہارے پاس بیس دینار ہو جائیں، چنانچہ جب تمہارے پاس بیس دینار ہو جائیں اور ان پر سال گزر چکا ہو تو اس میں نصف دینار زکاة فرض ہے، اور جو سونا اس سے زیادہ ہو اس میں اسی حساب سے زکاة فرض ہوگی) اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے "صحیح ابو داؤد" میں صحیح کہا ہے۔

والله اعلم.